الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

2564586 :فیکس 2560300-2560400 :فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ darulifta@gmail.com :ای میل

Name :> **mushtaq Ahmed.**

Address :> **DUBAI_ U.A.E.**

Subject :> **HARAM-HALAL**

Writer :> واجد اللہ

Serial No :> **11674**

Fatwa No :>

Date :> **4/25/2011**

Email :>

Assalamu Alaikum,
Mufti Saab,
Can I ask one question regarding my JOB,I am working a British company in U.A.E.compnany is providing total supply to American and nato army, like accommodation(for army and labor),offices, kitchens ,mess hall,toilet,shower,building material, food ,labors and workers, bullet proof jacket, winter jacket in IRAQ,AFGHANISTAN and DJIBOUTI and also our company built jails in IRAQ (camp cropper) and AFGHANISTAN(Bagram Base).7 ½ years I work in this company, this year only company get a project in Japan, but I always feel my salary is Haram or Halal,please advice.
1- Is my salary Haram or Halal?
2- Can I buy some material for mosque like MUSALAH etc. from my salary?
Mushtaq Ahmed (U.A.E.)

کیا میں اپنی ملازمت کے متعلق سوال پوچھ سکتا ہوں۔ میں عرب امارات میں ایک برطانوی کمپنی میں کام کر رہا ہوں کمپنی امریکن اور نیٹو فوج کو تمام رسد مہیا کر رہی ہے جیسے لیبر اور فوج کیلئے رہائشی جگہ، دفاتر، کیچن، کھانے کا ہال، بیت الخلاء، فوارہ، تعمیراتی سامان، خوراک، ملازمین اور کارکن بلٹ پروف جیکٹ، سردیوں کی جیکٹ، عراق افغانستان اور جبوتی میں۔ نیز ہماری کمپنی عراق (کراپر کیمپ) اور افغانستان (بگرام) میں جیلیں بھی تعمیر کرتی ہیں۔ میں نے ساڑھے سات سال تک کمپنی میں کام کیا ہے، اس سال کمپنی نے صرف جاپان میں ایک منصوبہ لیا ہے لیکن میں ہمیشہ محسوس کرتا ہوں کہ میری آمدنی حلال ہے یا حرام؟ ① کیا میری کمائی حلال ہے یا حرام؟ ② کیا میں اپنی آمدنی سے مسجد مصلی وغیرہ کیلئے سامان خرید سکتا ہوں؟ برائے مہربانی میری رہنمائی فرمائیں

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کیلئے مذکور کمپنی میں اس وقت تک ملازمت اختیار کرنا جائز اور درست ہے جب تک کمپنی اس کو براہ راست اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کوئی کام نہ سونپے یا وہ کام حرام شرعی کے زمرہ میں نہ آتا ہو۔ تاہم سائل کی موجودہ ملازمت بھی چونکہ حمیت اسلامی اور دینی غیرت کے منافی ضرور ہے اس سے اُسے اگر کوئی اس کے متبادل کوئی دوسری جائز ملازمت مل جائے تو اسے چھوڑ کر وہ دوسری ملازمت اختیار کرنا بہرحال بہتر ہے —

کما فی تفسیر ابن کثیر تحت قول اللہ تعالی، ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان، (الی قولہ) قال عباس بن یونس ان ابا الحسن نمران بن صخر، حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال، من مشی مع ظالم لیعینہ وھو یعلم أنہ ظالم فقد خرج من الاسلام، (ص ۱۱/ج ۲) ———
وفی روح المعانی تحت قولہ تعالی، ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

(جاری ہے)

فیعم النہی کل ما ھو من مقولۃ الظلم والمعاصی ویندرج فیہ النہی عن التعاون علی الإعتداء والإنتقام الخ (ص ۵۷ ج ۲) ۔

وفی تفسیر ابن کثیر تحت قولہ تعالی، یایہا الذین اٰمنوا لا تتخذوا الیھود والنصاری اولیاء، ینہی تبارک و تعالی عبادہ المؤمنین عن موالاۃ الیھود والنصاری الذین ھم اعداء الإسلام واھلہ قاتلھم اللہ الخ (ص ۹۵ ج ۲) ۔

وفی التفسیر المظہری تحت قولہ تعالی، والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنات (الی قولہ) اللفظ عام فی کل من یؤذی مؤمنا أو مؤمنۃ بأی وجہ کان وان کان المورد خاصا الخ (ص ۳۷۲ ج ۷) ۔

وفی الشامیۃ تحت (قولہ یحرم ان نبیع منھم ما فیہ تقویتھم علی الحرب کحدید الخ) وکسلاح مما استعمل للحرب ولو صغیر کالابرۃ وکذا ما فی حکمہ من الحریر والدیباج فان تملیکہ مکروہ لانہ یصنع منہ الرایۃ الخ (ص ۱۳۲ ج ۴) ۔

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

زاھد اللہ عفا اللہ تعالی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی

۸ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء ۱۱۶۷۴ ۱۰/۱/۱۴۳۳ جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
6/12/11